نور کی راہ

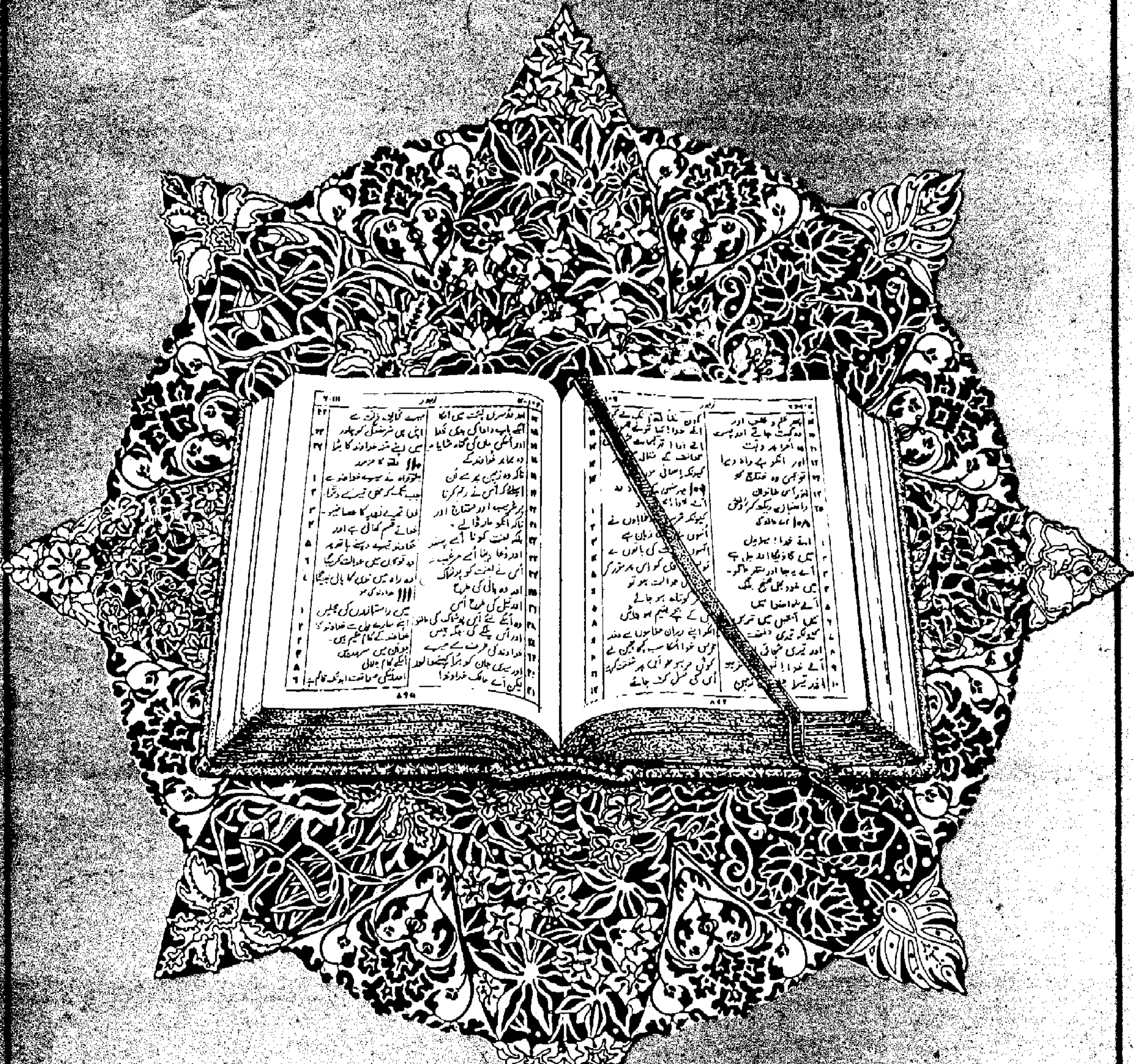

ٹیچرز گائیڈ — مسیحیوں کی تعلیم و تربیت کے لیے

لکھائی کا طریقہ

چا	تا	لا	ل	ما	با	کا
ن	را	یہ	ے	گی	م	آ
سا	با	یا	سو	لے	گ	پ
تا	نی	پا	کو	یہ	با	بھی
کھا	گ	گا	غو	ت	س	تی
ٹی	دا	وا	پھ	گھ	کے	مو
لی	تھا	لو	ب	جھا	بھا	دیہ
گھ	چھا	جا	میہ	گیہ	کھیہ	ری
ہ	سی	چو	ج	جھ	گا	غ

نور کی راہ

Copyright © 2005
Literacy International

First Printing – 1000 Copies
February 2006

Art Work by
Linda P. Crank

Printed by
Intime Printing Press
Gujranwala, Pakistan

Rs. 20

نُور کی راہ

خدُا کے جلال کے لئے

ٹیچرز گائیڈ

دیئے جلاؤ ۲

دیباچہ ۳

مؤثر گواہی ۴

۱ گواہی کی تیاری ۴

۲ گواہی کا مقام ۵

۳ بائبلی مضامین کا خاکہ ۶

مؤثر پڑھائی ۸

۴ بالغوں کو پڑھانا ۸

۵ مؤثر تعلیم کے اصول ۸

۶ وقت کی تقسیم ۱۰

۷ پڑھنے کی تیاری ۱۱

۸ پانچ مؤثر اقدام ۱۳

۹ لکھائی سکھانا ۱۹

۱۰ گھر کا کام ۲۱

۱۱ ہدایات برائے الفاظ والے کارڈ ... ۲۲

کارڈ ۲۳

اختتام ۲۵

تیار کردہ : لِیٹرسی انٹرنیشنل

دیئے جلاؤ

جلتے چراغ گل نہ ہوں بجھتے دیئے جلاؤ تم
لے کر پیار کی شمع دنیا کو راہ دِکھاؤ تم

دنیا میں روشنی کرو تم ہی جہاں کے نُور ہو
یسوع کے ایلچی ہو تم نام مسیح پھیلاؤ تم

دل سے یہ سب نکال دو چھوٹے بڑے کا امتیاز
بندے ہیں اک خُدا کے ہم دنیا کو یہ بتاؤ تم

تم ہو کلیسیا کی جان تم ہو جہاں کے پاسبان
لے کر نجات کا پیغام روحوں کو اب بچاؤ تم

جھنڈا مسیح کا ہو بلند اسی کا نام سر بلند
اچھے مسیحی جواں بنو آگے قدم بڑھاؤ تم

دیباچہ

پڑھا لکھا بالغ اپنی قوم اور کلیسیا کی پونجی ہے۔ ایسا بالغ اپنی قوم کے قوانین کو سمجھ کر ،ان کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ اپنی پڑھائی اور قابلیت کو بڑھا کر فہم میں اضافہ کر کے قوم کی بہتر مدد کرسکتا ہے اور اپنے قومی رہنماؤں کے لئے بہتر طور پر دعا کرسکتا ہے۔

تعلیم پانے والا بالغ خداوند کے کلام کو پڑھ کر ایک مضبُوط مسِیحی بن سکتا ہے۔ وہ اپنے پاسبان اور دوسرے کلیسیائی ممبروں کے لئے بہتر مدد گار بن جاتا ہے، اور بذاتِ خود بائبل کو بھی پڑھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

بائبل کہتی ہے، "پس میں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہُوں کہ مناجاتیں اور دُعائیں اور التجائیں اور شکرُ گزاریاں سب آدمیوں کے لیے کی جائیں۔ بادشاہوں اور سب مرتبہ والوں کے واسطے۔ اس لیے کہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زندگی گزُاریں۔ یہ ہمارے منّجی خدا کے نزدیک عُمدہ اور پسندیدہ ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچّائی کی پہچان تک پہنچیں۔"

آئیے! ہم پڑھنے لکھنے میں ایک دُوسرے کے مدد گار بنیں۔ اور ہر وہ مسِیحی جو پڑھ لکھ سکتا ہے، دوسرے ایسے شخص کو پڑھنا سکھائے جو پڑھ نہیں سکتا۔ "Each One, Teach One" "دیئے سے دیا جلاؤ"۔ کاش ہر ایک مسیحی بائبل پڑھنے کے قابل ہو جائے۔

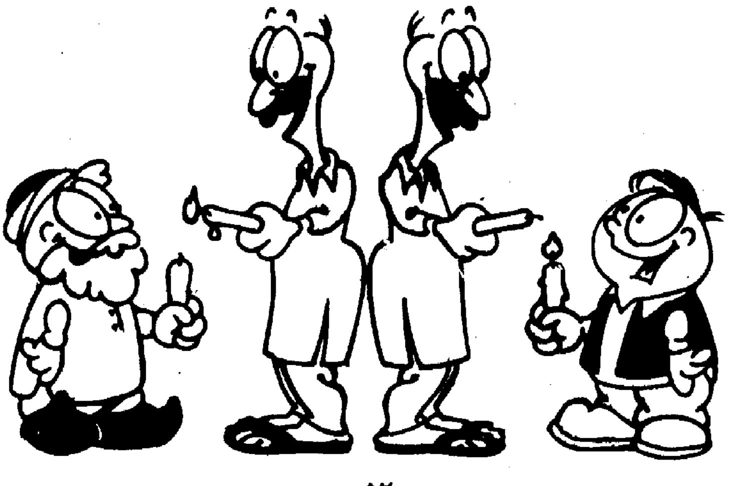

۱ گواہی کی تیاری

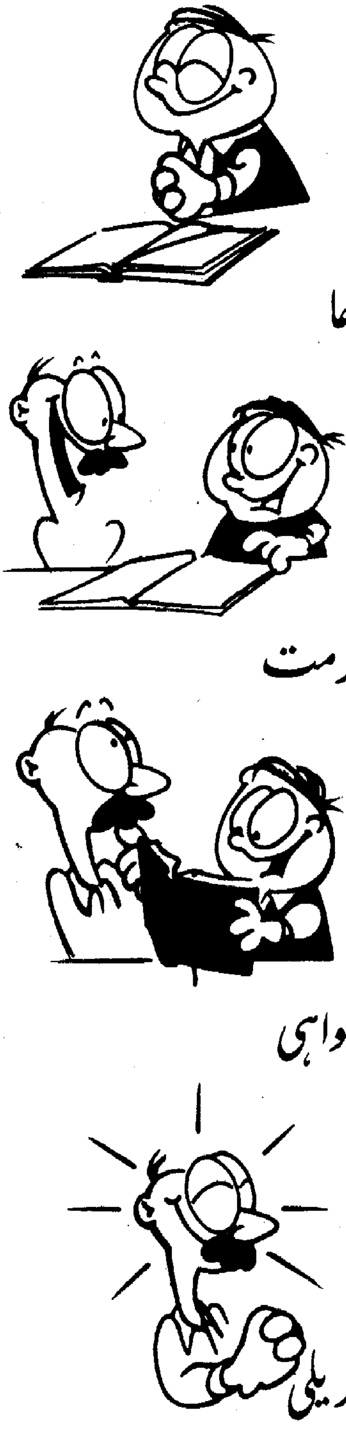

مؤثر گواہی

لکھنے پڑھنے کا ایک خاص مقصد "مذہبی خدمت" کرنا بھی ہے جس کے ذریعہ طالب علم بائبل پڑھنا سیکھ جاتا ہے۔ اُستاد ایسے موقع کی تلاش میں رہے جس میں وہ نہ صرف سبق پڑھائے بلکہ گواہی بھی دے۔ جوں جوں آپ دوسروں کو پڑھنا سکھاتے جائیں گے آپ اُن کی رُوحانی ضروریات کو اچھی طرح جانیں گے۔ پڑھانے کے ذریعے آپ اپنے طالب علم کے دوست بن کر اس کو خداوند یسُوع مسیح کی باتیں سکھا سکتے ہیں۔ دورانِ سبق بائبل کے پڑھنے اور دُعا کرنے کے ذریعہ آپ گواہی کا راستہ کھول سکتے ہیں۔ ایسا اُستاد جِس نے اپنے آپ کو خداوند کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ طالب علم کو سکھانے سے پہلے اپنی تیاری کے لئے دُعا کرے۔

دورانِ سبق اُستاد کو گواہی دینی چاہیئے۔ اور یہی اُس سبق کا بہترین حصّہ ہوگا۔ سبق کے شروع کرنے سے پہلے اُستاد رُوح القُدس کی راہنمائی کے لئے دُعا مانگے۔ اُستاد کو طالب علم کے سامنے خداوند یسُوع مسیح کی بزرگی اسطرح ظاہر کرنی چاہیئے تاکہ طالب علم اسے قبول کر سکے۔ یسوع نے کہا، "اگر میں زمین سے اُونچے پر چڑھایا جاؤں (صلیب پر) تو سب کو اپنی طرف کھینچ لوں گا"۔ گواہی بذاتِ خود نا کافی ہے۔ خدمت بھی بذات خود نا کافی ہے۔ پس محبت بھری خدمت، دُعا اور گواہی تینوں لازمی ہیں۔ یہ باہم ملکر بہتروں کو یسوع کے لئے جیتنے کا باعث بنتی ہیں۔

اگر آپ محبت بھری خدمت، دعا اور گواہی سے پڑھائیں تو شاید آپکے طالب علم کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو کہ "میرے اُستاد کا برتاؤ میرے ساتھ کیوں اتنا اچھا ہے؟ وہ اتنا رحم دل کیوں ہے؟" پہلے سبق کے دوران اُستاد طالب علم سے یہ پوچھے، "کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم مسیحیوں کو پڑھنا کیوں سکھا رہے ہیں؟" اُستاد بتائے، "ہم یہ اس لئے کرتے ہیں:

یسُوع ہم سے یہ چاہتا ہے۔ یسُوع ہمارا رہنما ہے۔ وہ نہایت رحیم ہے۔ اُس نے بیماروں کو اچھا کیا۔ بھوکوں کو کھلایا اور اندھوں کی آنکھیں کھولیں۔ اور اس سے بڑھ کر یہ کہ مجھ سے اتنا پیار کیا کہ میرے لئے دُکھ اُٹھایا اور اُس نے میرے اور آپ کے گناہوں کے بدلے میں اپنی جان دی۔ یسُوع نے جو خدا کی قربانی بنا ہم سب کیلئے جان دی۔خدا نے مُردوں میں سے اُسے زندہ کیا۔ اب یسُوع خُدا کے ساتھ آسمان پر زندہ ہے۔ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ ہمارے دِلوں میں خدا کا اطمینان پیدا کرتا ہے۔ مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ بھی اسے جانیں اور بائبل میں سے اسکے بارے میں پڑھنا سیکھیں"۔

سبق میں اُستاد کی گواہی کا اہم مقام ہے۔ باقی سبق پڑھانے کے بعد انجیل میں سے وہ حصہ پڑھایا جائے جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔ طالب علم کوئی بھی سوال پوچھ سکتا ہے۔ آپ اُس کا جواب دیں۔ آپ رُوح القدس کی رہنمائی لیں تاکہ جواب دینے میں وہ آپ کا مددگار ہو۔ ہر کہانی میں بائبل کی سچائی کا بیان ہے جس کا تعلق حاشیہ میں دی گئی آیت سے ہے جو طالب علموں کی گواہی کے لئے موثر راہنمائی مہیا کرتی ہے۔ کیونکہ یہ آپ کے طالب علموں کو ایک مسیحی بُنیاد مہیا کرتی ہے۔ اگلے صفحوں پر کِتاب نمبر ۱ اور کتاب نمبر ۲ کے مضامین کا خاکہ دیا گیا ہے۔

کتاب نمبر ۱

ہماری گنہگاری

۱ ہم گنہگار ہیں۔
۲ گنہگار خدا کی مخالفت کرتے ہیں۔
۳ ہمارے دِل سے گناہ نکل آتا ہے۔
۴ خدا چاہتا ہے کہ ہم کامل ہوں۔
۵ گناہ کیا ہے؟
۶ گناہ کی مزدوری موت ہے۔
۷ گناہ کی سزا ضرور ملے گی۔
۸ توبہ کی ضرورت۔

یسوع کی زندگی

۹ یسوع کی خدمت کا شروع۔
۱۰ یسوع کے ماتحت بیماریاں ہیں۔
۱۱ یسوع مخلوقات کا مالک ہے۔
۱۲ یسوع بدروحوں پر اختیار رکھتا تھا۔
۱۳ یسوع کا اِنسان سے رد کیا جانا۔
۱۴ یسوع کا مصلوب ہونا۔
۱۵ یسوع کا جی اُٹھنا۔

یسوع کا ۷ دفعہ کہنا "میں ہوں"

۱۶ میں راہ ہوں۔
۱۷ میں دروازہ ہوں۔
۱۸ میں نورُ ہوں۔
۱۹ میں اچھا چرواہا ہوں۔
۲۰ میں قیامت ہوں۔
۲۱ میں انگور کا درخت ہوں۔
۲۲ میں زندگی کی روٹی ہوں۔

یسوع پر ایماں کی دعوت

۲۳ آؤ، خدا کی نعمتیں پاؤ۔
۲۴ دیر ہونے سے پہلے آؤ۔
۲۵ حفاظت میں آؤ۔
۲۶ خدا کی ضیافت پر آؤ۔
۲۷ آؤ، خداوند کی راہ پر چلو۔
۲۸ فضل کے تخت کے پاس آؤ۔
۲۹ آؤ، زندگی کا تاج پاؤ۔

کتاب نمبر ۲

شخصی روحانی ترقی

۳۰- گواہی۔

۳۱- راستباز زندگی گزارنا۔

۳۲- باقاعدگی سے بائبل پڑھنا۔

۳۳- بلاناغہ دعا کرنا۔

۳۴- گناہ کو ترک کرنا۔

۳۵- خُدائی صفات۔

۳۶- خُدا سے محبت۔

۳۷- ذہن کا نیاپن۔

۳۸- پڑوسیوں سے محبت۔

۳۹- بھلے کام کرنا۔

۴۰- قانون پر چلنا۔

۴۱- راستباز زندگی، مسیح کی گواہ۔

۴۲- محبت۔

کلیسیاء

۴۳- مسیح کلیسیا کی بُنیاد۔

۴۴- مسیح میں ایک خاندان۔

۴۵- بھائیوں سے محبت روحانی گھر کا قیام۔

۴۶- کلیسیا کے پڑوسی۔

۴۷- بدن کے مختلف حصّے، مختلف نعمتیں۔

۴۸- مثالی بزرگ۔

۴۹- مثالی بزرگ عورتیں۔

۵۰- مثالی مسیحی بیوی۔

۵۱- کلیسیا کی عورتیں۔

۵۲- خُدا کی تمجید۔

۵۳- بطور کلیسیا گواہی۔

۵۴- کلیسیائی رفاقت۔

۴ بالغوں کو پڑھانا

بالغوں کو پڑھانا بچوں سے مختلف ہے۔ بالغ اپنی رضامندی سے سیکھنے آتے ہیں۔ انہیں مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ بہت سے بالغ اس بات سے ڈرتے ہیں کہ شاید وہ پڑھنا سیکھ نہ سکیں۔ بالغ جلدی اور آسان طریقہ سے سیکھنا چاہتے ہیں۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ آپ بالغ کو پہلے سبق سے پڑھانا شروع کر رہے ہیں۔ آپ یہ نہیں چاہیں گے کہ آپ کے طالب علم مایوس ہوں۔ اور سیکھنے کیلئے دوبارہ آپ کے پاس نہ آئیں۔ اسلئے آپ نیچے دی گئی ہدایات پر عمل کریں:

۵ موثر تعلیم کے اصول

* طالب علم کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کریں۔ اُسے اُس کی کوشش کے لیے شاباش دینا نہ بھُولیں۔ اُسکی غلطیوں پر کبھی ناراض نہ ہوں۔
* ہمیشہ حلیمی دکھائیں، طالب علم کی عزت کریں۔ اور اُسے برابر سمجھیں اور اپنے آپ کو اعلیٰ ظاہر نہ کریں۔
* طالب علم کی غلطی پر نہ ہنسیں اور نہ کِسی کو مذاق کرنے دیں۔ اور نہ اُسے یہ سوچنے کا موقع دیں کہ وہ سیکھنے میں سُست ہے۔
* اپنے طالب علم سے پیار کریں اور بتائیں کہ وہ جلد سیکھ جائے گا۔ مطالعہ کو جتنا ہو سکے خوشگوار اور دلچسپ بنائیں۔
* اگر آپ سکھا نہ سکیں تو اپنے عوض کسی دوسرے استاد کا انتظام کریں یا طالب علم کے ساتھ پہلے ہی سے طے کرلیں کہ آپ کِسی دوسرے وقت پڑھائیں گے۔
* کم سے کم بولیں۔ نرمی سے بولیں اور عزت سے پیش آئیں۔
* ایسے سوال پوچھیں جِن کا جواب طالب علم دے سکے۔ جو سِکھایا نہیں گیا وہ اُس سے نہ پوچھیں۔ ٹھیک جواب دینے سے طالب علم کا اعتماد بڑھتا ہے۔
* آپ اپنے طالب علم سے بار بار ایک ہی سوال نہ پوچھیں۔

حوصلہ افزائی

شاباش

واہ واہ

بہت خُوب

بہت اچھا

ٹھیک ہے

کیا بات ہے

گُوڈ

ایسے جملے نہ بولیں "نہیں، یہ غلط ہے" یا "کیا یہ نہیں جانتے؟"
بلکہ صحیح جواب تلاش کرنے میں اس کی مدد کریں۔

* اگر کچھ دیر تک طالب علم جواب نہ دے سکے تو آپ اس طریقے سے اسکی مدد کریں تاکہ وہ خود اس کا جواب دے۔ ضرورت پڑنے پر ہی اُسے جواب بتائیں۔
* جب طالب علم نے ٹھیک پڑھا ہو تو آپ اس کے پیچھے نہ دہرائیں۔ اس سے بالغ چِڑجاتا ہے۔ جو کچھ طالب علم جانتا ہے اُسے بار بار نہ دہرائیں تاکہ وہ اُکتا نہ جائے۔
* سبق پڑھانے سے پہلے آپ اس سبق کو ضرور پڑھ لیں۔ اور ترتیب دے لیں تاکہ آپ کو پتہ ہو کہ آپ کس طرح اس کو پڑھائینگے۔
* ہر ایک سبق سکھانے کے بعد طالب علم کو مشق کے لئے گھر کا کام دیں جس میں اُس وقت تک پڑھائے ہوئے سبق اور جُملے لکھنے کی مشق شامِل ہو۔
* ایک قابِل اُستاد اپنے پڑھانے کو بہتر بناتا جاتا ہے۔ پڑھاتے وقت ہر ایک لفظ کے نیچے آہستہ سے اشارہ کریں۔ زیادہ نہ بولیں ضرورت کے مطابق ہی بولیں۔ صِرف ایک بار بولیں۔ آپ جو پڑھاتے ہیں وہ نہ دہرائیں۔
* استاد الفاظ کے نام نہیں بلکہ صرف آواز سکھائے۔
* پڑھانے کی رفتار آہستہ رکھیں جب تک طالب علم پڑھائے جانے والے سبق کو پڑھنے کے لائق نہ ہوجائے اگلا سبق سکھانے سے باز رہیں۔

٦ پڑھانے کے وقت کی تقسیم

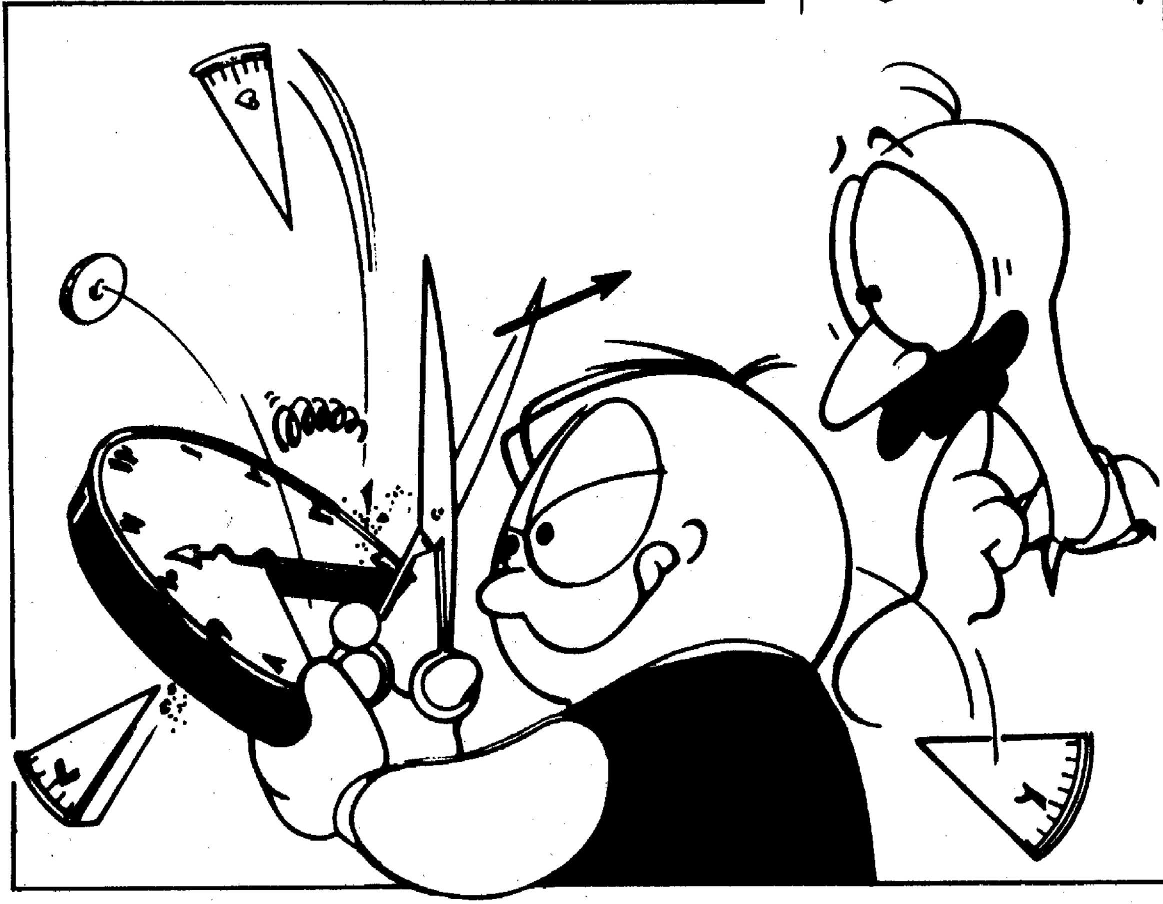

اُستاد کو اندازاً ایک گھنٹے تک ایک سبق پڑھانا چاہیئے۔ پڑھانے کے وقت کی تقسیم مندرجہ ذیل کے مُطابق ہو:

- الف۔ دُعا (روح القدّس کی راہنمائی، طالب علم کی ضرورتوں اور کامیابیوں کے لئے)
- ب۔ دہرانہ (گھر کا کام دیکھنا، الفاظ والے کارڈ اور تعلیمی بورڈ استعمال کرنا، وغیرہ)۔ ۱۵ مِنٹ
  سبق نمبر ۱ کے دہراتے وقت صفحہ ۱۱ پر "پڑھنے کی تیاری" کا جُز "ب" کیجئے۔
- ج۔ نیا سبق (پانچوں اقدام کے مُطابق پڑھانا)۔ ۲۰ مِنٹ
- د۔ گواہی دینا (سبق میں دی گئی آیت اور بائبلی مضامین کا خاکہ استعمال کرنا) ۱۰ مِنٹ
- ہ۔ لکھائی سِکھانا۔ ۱۵ مِنٹ
- و۔ دُعا

پڑھنے کی تیاری ۷

الف۔ دیئے سے دِیا جلاؤ

"پڑھنے کی تیاری" سے پہلے آپ طالب علم کو بتائیں کہ ہم اُس سے یہ اُمید رکھتے ہیں کہ وہ اپنے سیکھنے کے بعد کسی دوسرے ان پڑھ کو بھی پڑھنا سکھائے جس طرح اُس نے آزادی سے آپ سے مدد حاصل کی ہے اُسی طرح وہ بھی دوسرے کی مدد کرے تاکہ وہ پڑھنا سیکھ جائے۔

ب۔ پڑھنے کی تیاری کا سبق۔ سبق نمبر ۱ سے پہلے اُستاد کتاب نمبر ۱ کا صفحہ نمبر ۲ دکھا کر کہے:

۱۔ "مہربانی سے ان خانوں کی طرف دیکھیں

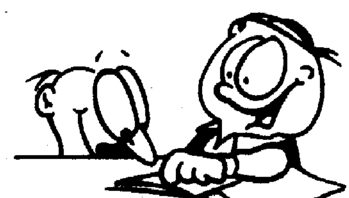

۲۔ پہلے خانے پر انگلی رکھیں اور پھر اپنی انگلی بائیں طرف ہر خانے پر رکھتے جائیں جہاں جہاں آپ کو ایسی ◯ شکل ملے وہاں وہاں رکیں۔ پہلے میں آپ کو کر کے دکھاتا ہوں۔

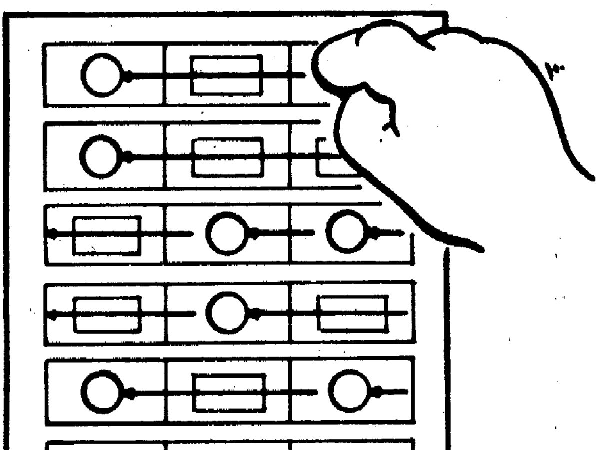

۳۔ "اب آپ کریں"

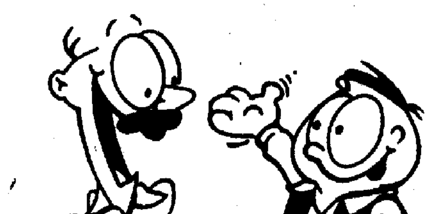

"شاباش"!

اسی طرح ▭ کی شکل کے لئے بھی کیا جائے، تب اُستاد کہے، "شاباش!" استاد طالب علم سے خانوں میں دی گئی علامتوں یا حرُوف کی پہچان کے لئے کہے۔ اور اس سے کہے کہ وہ اشارہ کر کے ان کی نشاندہی کرے۔ استاد اسی طرح سے دوسرے سیٹ کے بکسوں کو پڑھاتا جائے۔

استاد پہلے صفحہ کی طرح دوسرے صفحہ کو بھی کرے۔

۱۔ "مہربانی سے ان خانوں کی طرف دیکھیں"۔

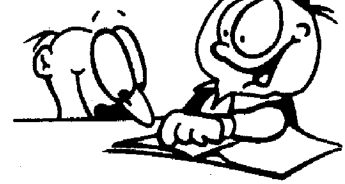

۲۔ پہلے خانے پر انگلی رکھیں اور پھر اپنی انگلی بائیں طرف ہر خانے پر رکھتے جائیں۔ جہاں جہاں ایک جیسا لفظ ملے وہاں رُکیں۔

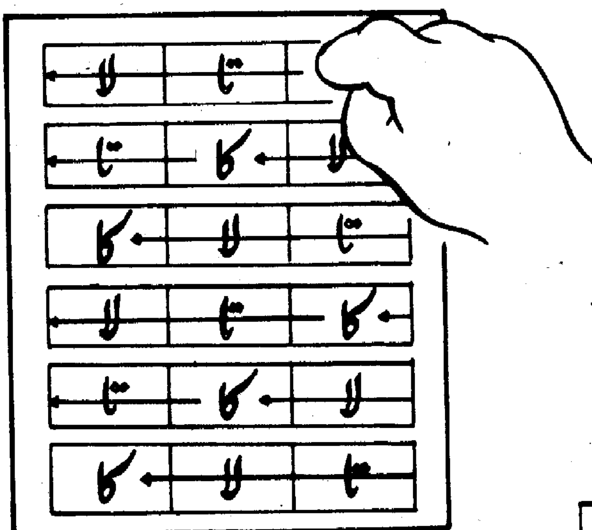

۳۔ "اب آپ کریں"

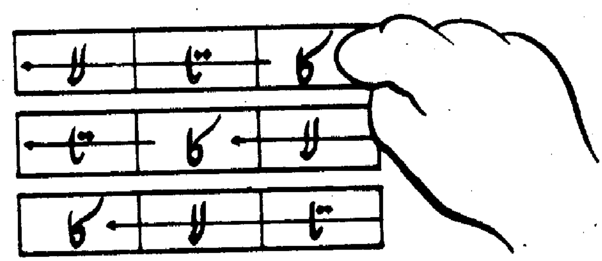

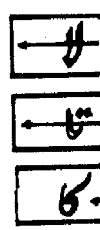

۴۔ یہ "کا" ہے۔ کہئیے، "کا"۔ پہلے خانے پر انگلی رکھیں۔ اور پھر اپنی انگلی بائیں طرف ہر خانے پر رکھتے جائیں۔ جہاں جہاں "کا" ملے وہاں وہاں "کا" کہیں۔ پہلے میں کروں۔

پڑھانے کا یہی طریقہ اپنائیں اور اُس لفظ کی آواز نکالیں (یعنی تلفظ ادا کریں) اسی طرح "تا" اور "لا" کی مشق کرائیں۔ صحیح لفظ پہچاننے اور تلاش کرنے پر استاد ہر بار "شاباش" کہے۔

استاد دوسرے تین خانوں کے سیٹ کو بھی اسی طرح پڑھائے اور ان کی پہچان کرائے۔ لفظ یا لفظ کے حصّے کو بولنے کے لیے بھی کہے۔

۸ پانچ مؤثر اقدام

استاد "پڑھنے کی تیاری" یا دہرائی کے بعد نئے حروف اور الفاظ طالب علم کو سکھائے۔ ہر حصّہ پانچ اقدام میں تقسیم کیا جانا چاہیے۔ استاد اِن اسباق کو پڑھانے کے لئے پانچ اقدام یاد کرے جو مندرجہ ذیل ہیں:

۱ تصویر والے الفاظ سکھانا
۲ تصویر والے الفاظ ڈھونڈنا
۳ خانوں والے الفاظ سکھانا
۴ الفاظ والے کارڈ استعمال کرنا
۵ جملے سکھانا

پہلا قدم: تصویر والے الفاظ سکھانا

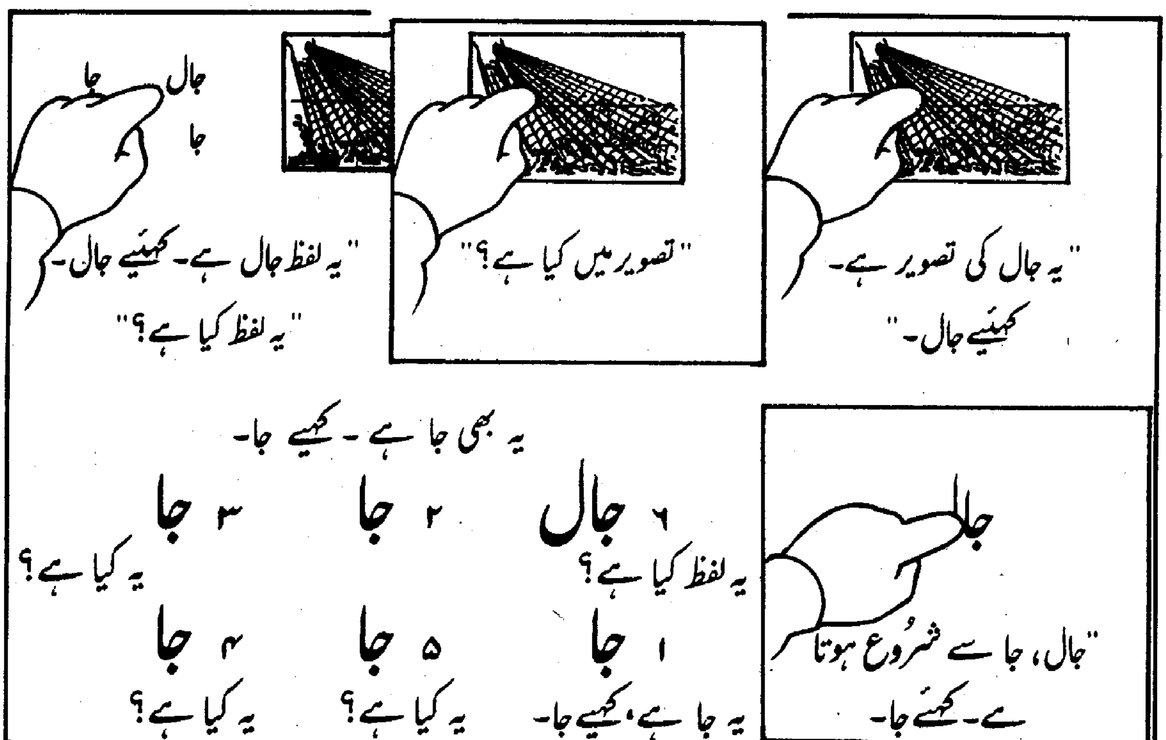

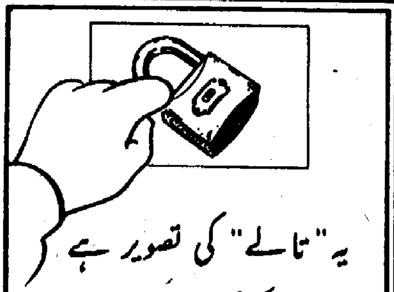

یہ "تالے" کی تصویر ہے
کہئیے "تالا"۔

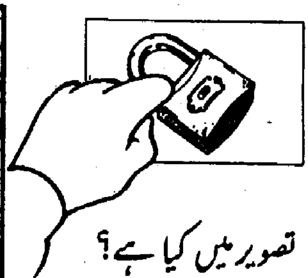

تصویر میں کیا ہے؟

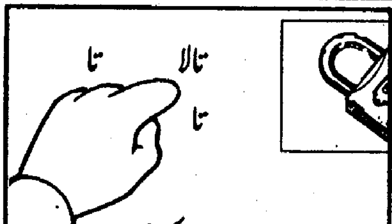

یہ لفظ "تالا" ہے۔ کہئیے "تالا"
یہ لفظ کیا ہے؟

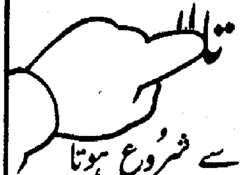

"تالا" "تا" سے شروع ہوتا ہے۔ کہئیے "تا"۔

یہ بھی "تا" ہے۔ کہئیے "تا"

٦ **تالا** ٢ **تا** ٣ **تا**

یہ لفظ کیا ہے؟ یہ کیا ہے؟

١ **تا** ٥ **تا** ٤ **تا**

یہ "تا" ہے۔ کہئیے "تا"۔ یہ کیا ہے؟ یہ کیا ہے؟

دوسرا قدم: تصویر والے الفاظ ڈھونڈنا

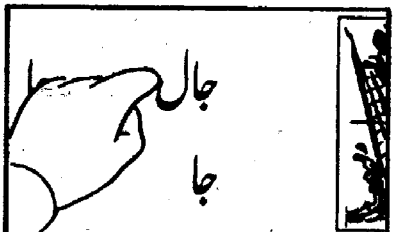

"یہ لفظ کیا ہے؟"

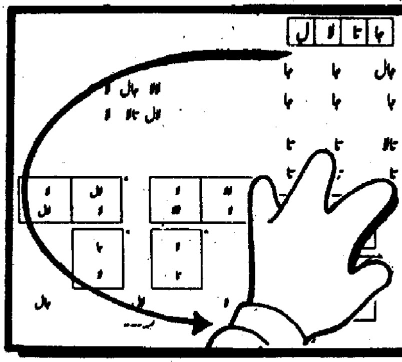

"مہربانی سے اس سبق میں لفظ جال کی طرف اشارہ کیجئے اور ہر دفعہ کہیں جال۔"

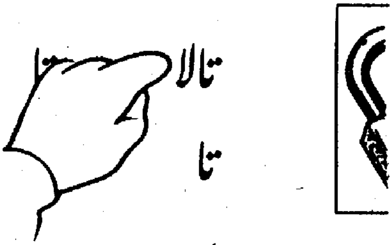

"یہ لفظ کیا ہے"

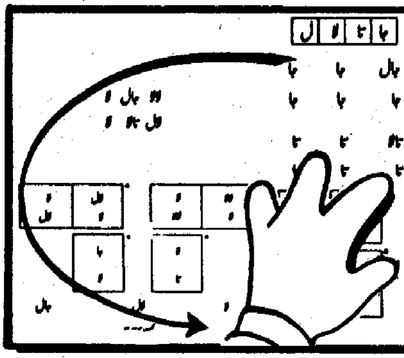

"مہربانی سے اس سبق میں لفظ تالا کی طرف اشارہ کیجئے اور ہر دفعہ کہیں تالا۔"

نوٹ: اگر طالب علم فوراً جواب نہ دے سکے تو اُستاد تصویر کے پاس لکھے لفظ "جال" یا "تالا" کی طرف اشارہ کر کے پوچھے "کیا یہ لفظ اس کی مانند نہیں؟ پھر یہ لفظ کیا ہے؟" (تصویر کے نزدیک کا لفظ)۔ پھر دوسری جگہ کے لفظ کی طرف اشارہ کر کے پوچھے "یہ لفظ کیا ہے؟" طالب علم جواب میں وہ لفظ کہے۔ پھر اُستاد پوچھے، "کیا آپ لفظ "جال" کی مانند اس سبق میں کسی دوسری جگہ لفظ "جال" دکھا سکتے ہیں"۔ اگر طالب علم ایک دم جواب نہ دے تو اُستاد کسی دوسری جگہ لفظ "جال" کی طرف اشارہ کر کے کہے، "کیا یہ لفظ اس کی مانند نہیں جو لفظ تصویر کے پاس ہے؟" طالب علم کہے گا، "جی ہاں"۔ پھر اُستاد کہے، "جہاں جہاں لفظ "جال" مِلے اُسکی نشاندہی کریں اگر ضرورت پڑے تو اُستاد سوال پُوچھ کر اُس کی مدد کرے۔

تیسرا قدم: خانوں والے الفاظ سکھانا

اُستاد خانوں میں دیئے ہوئے الفاظ کے حصّے سکھاتا ہے۔ خانہ نمبر ا سے شروع کر کے ترتیب وار خانوں کو سکھائے۔

خانہ نمبر ا اور ۲ تصویر کے الفاظ

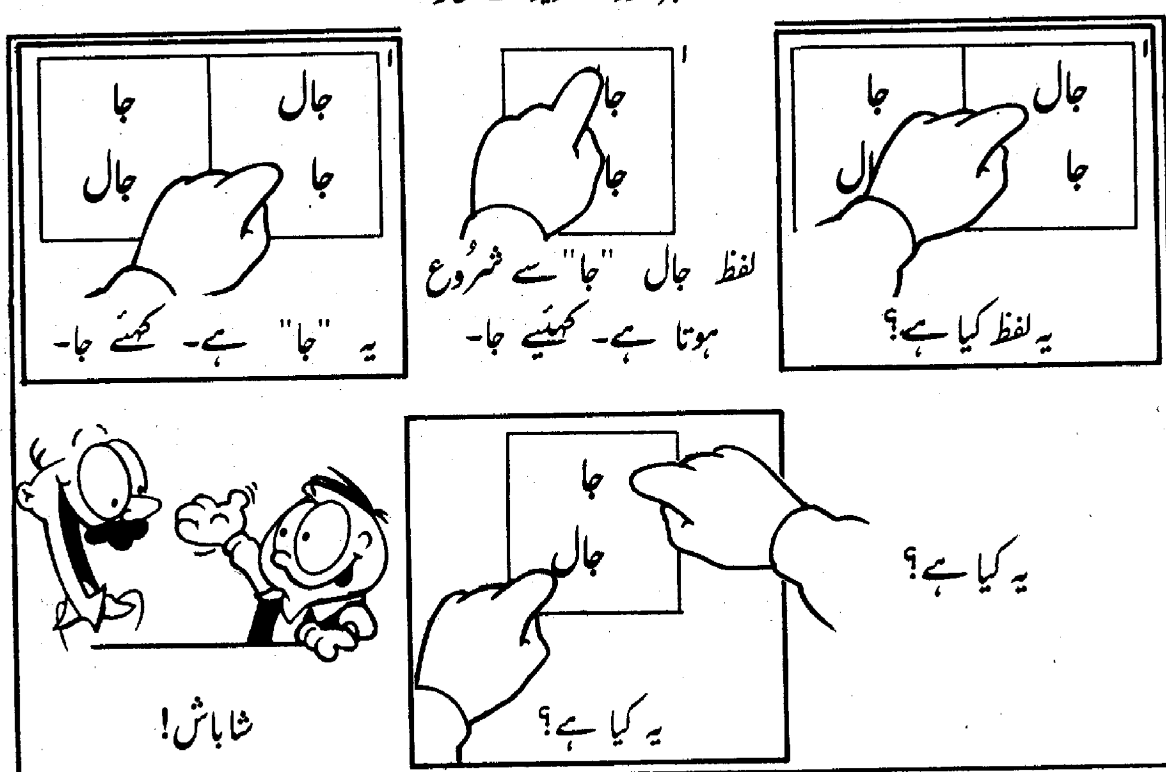

نوٹ:- خانہ نمبر۱ یا ۲ میں اگر طالب علم تصویر والے الفاظ نہ پہچانے تو اُستاد اُس کو نہ بتائے بلکہ تصویر کے پاس والے الفاظ کی طرف اشارہ کر کے پُوچھے "کیا یہ لفظ اس کی مانند نہیں؟" پھر "یہ لفظ کیا ہے؟"

خانہ نمبر۳، ۴ اور ۵ لفظوں کے حصّے اوپر سے نیچے اور دائیں سے بائیں شروع کرتے ہوئے استاد ہر لفظ کے حصّے کی طرف اشارہ کرئے۔ ہر حصّے پر استاد طالب علم سے پوچھے۔ "یہ کیا ہے؟" اگر طالب علم حصّے پہچانتا ہو تو اُستاد جاری رکھے ورنہ اُستاد کہے "یہ 'تا' ہے"۔ کہیئے 'تا' اسی طرح استاد اگلے حصّے پر چلا جائے۔ خانہ نمبر ۳، ۴ اور ۵ کے حصّوں کو ایک دو بار سیکھا کر اگلے خانے کی طرف جائیں۔ خانہ نمبر ۲ کے لئے بھی یہی طریقہ استعمال کریں۔

آئندہ آنے والے اسباق میں استاد تیسرا قدم پڑھانے کے لئے یہی طریقہ استعمال کرے۔ ایک یا دو بار سکھانا کافی ہے پھر چوتھے قدم کی طرف شروع کرے۔

خانہ نمبر۶ اور ۷، نئے الفاظ

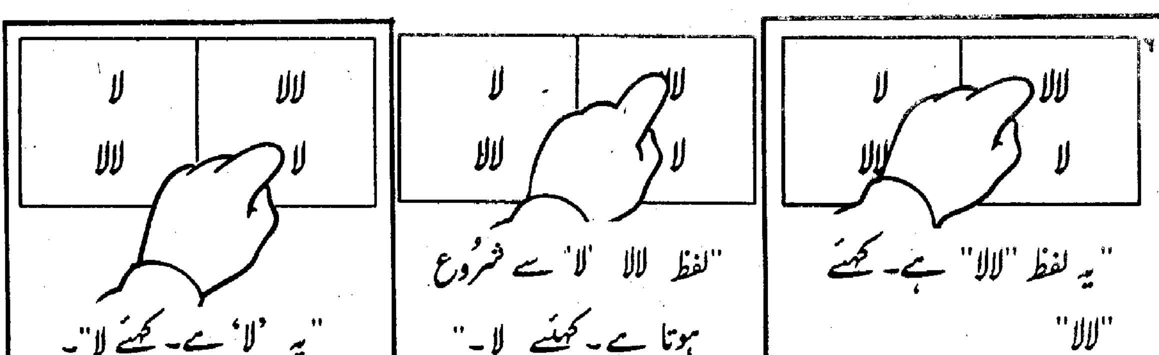

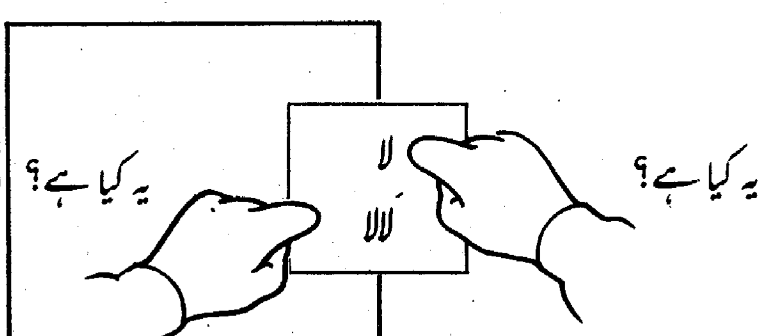

خانہ نمبر ۷ کے لئے اور آئندہ آنے والے اسباق میں خانہ نمبر۸ اور ۹ میں یہی طریقہ استعمال کریں ان خانوں میں نئے الفاظ دیئے گئے ہیں جو پہلے سکھائے نہیں گئے۔

خانہ نمبر ۸ اور ۹ میں الفاظ والے حصّے

اُستاد خانہ کے اُوپر سے نیچے کی طرف شروع کر کے الفاظ کے حصّوں کی طرف اشارہ کرے اور طالب علم سے ہر بار پوچھے۔

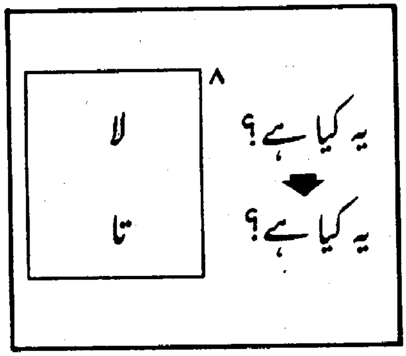

اگر طالب علم لفظ کا حصّہ نہ پہچانے تو پھر اُستاد بتائے۔

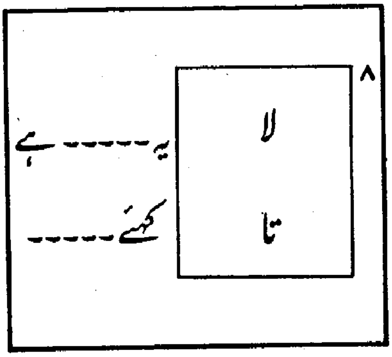

نوٹ: سبق نمبر ۷ کے شروع میں اگر طالب علم الفاظ یا الفاظ کے حصّے نہ پہچانے تو اُستاد مندرجہ ذیل طریقے سے بہتر طور پر مدد کر سکتا ہے۔

۱۔ اُستاد، "کیا آپ دوسرے خانوں میں اِس کی مانند حصّے ڈھونڈ سکتے ہیں؟" پھر وہ ایک خانے سے دوسرے خانے میں جاتے ہوئے ان حصّوں کو پہچاننے میں طالب علم کی مدد کرے۔ استاد بذریعہ سوال بھی طالب علم کی مدد کر سکتا ہے۔

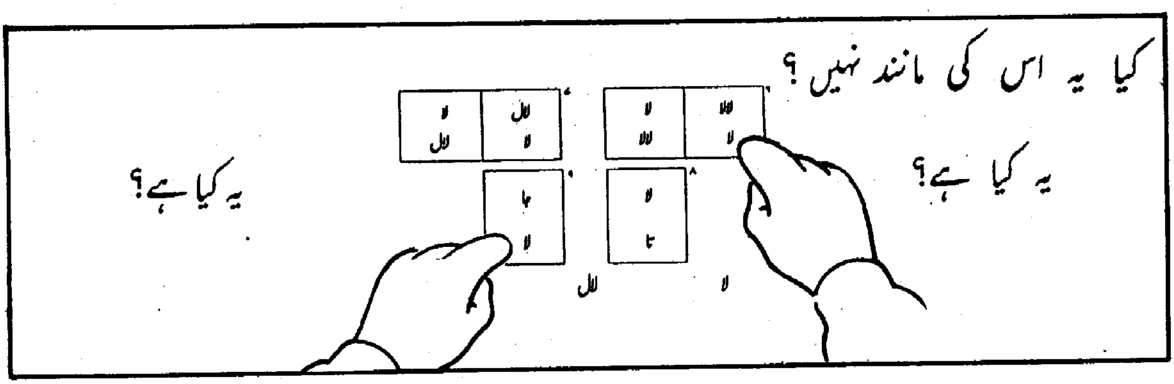

(آنے والے اسباق میں خانہ نمبر ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ بھی شامل ہونگے۔)

اُستاد کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ تیسرا قدم کچھ طالب علموں کے لئے مشکل ہوگا۔ اگر کافی پڑھانے کے بعد بھی طالب علم حروف کو پڑھنے کے قابل نہ ہو لیکن وہ جملے پڑھ سکتا ہو جو خانوں میں ہیں تو اُستاد چوتھے قدم کو پڑھانا جاری رکھے۔

چوتھا قدم: الفاظ والے کارڈ استعمال کرنا

جال

لفظ والا کارڈ

سارے الفاظ والے کارڈ استعمال کیجئے۔ اُستاد ایک ایک کارڈ دِکھا کر پوچھے، "یہ کیا ہے؟" طالب علم جواب دے۔ اُستاد ایسے کارڈ ایک طرف جمع کرتا جائے جن کو طالب علم پہچان نہ سکے۔ دوسرے کارڈ کو استعمال کرنے کے بعد رکھے ہوئے کارڈ اُسوقت تک استعمال کرے جب تک طالبعلم تصویر والے الفاظ کو پہچان نہ جائے۔ اگر طالب علم تصویر والے الفاظ کو پہچان نہ سکے تو اُستاد اُسکو وہ لفظ نہ بتائے۔ اُستاد کارڈ اور تصویر والے لفظ کی طرف اشارہ کر کے پوچھے، "کیا یہ اِس کی مانند نہیں؟" اگر یہ لفظ تصویر والا لفظ نہ ہو اور طالب علم اُس کو پہچان نہ سکے تو اُستاد کہے، "یہ ...... ہے۔ کہئے ...... یہ کیا ہے؟" ضرورت پڑنے پر اُستاد موٹے کاغذ کی بجائے معمولی کاغذ سے بھی کارڈ تیار کر سکتا ہے۔ اور ہدایات صفحہ نمبر ۲۲ پر لکھی ہوئی ہیں۔

پانچواں قدم: جُملے سکھانا

پہلے اُستاد طالب علم سے ہر ایک صفحہ کے نیچے دئے ہوئے لفظوں کو پہچاننے کے لئے کہے۔ پھر وہ اشارہ کر کے کہے، "کیا آپ اُن میں سے کوئی لفظ پڑھ سکتے ہیں؟" اگر طالب علم پڑھ سکتا ہو تو اُسے پڑھنے دیں۔ اگر نہ پڑھ سکے تو پھر اُستاد کہے:

"اب آپ میرے ساتھ پڑھیں۔"

لازمی : اُستاد پڑھاتے ہوئے پانچ اقدام پر ترتیب وار عمل کرے۔ لیکن سبق نمبر ۶۴ سے طریقے میں تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ کتاب نمبر ۳ کے صفحہ نمبر ۱۷ کی ہدایات کے مُطابق پڑھائے۔

۹ لکھائی سکھانا

نئے طالب علم کے لئے زیادہ وقت تک پڑھائی جاری رکھنا دلچسپی کا باعث نہیں بنتا۔ وہ اکتا جاتا ہے اور پڑھائی کی طرف زیادہ توجہ نہیں دیتا۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ لکھائی کا بھی ایک اہم مقام ہے۔ جس سے طالب علم تازہ دم ہو کر نئے الفاظ بہتر طور پر یاد کرتا ہے۔ پانچویں قدم کے بعد لکھنا شروع کریں۔

آپ کے لئے یہ جاننا ضروری ہوگا کہ حرُوف کیسے لکھے جاتے ہیں۔ ٹیچرز گائیڈ کی جلد کے اندرونی حصہ پر لکھائی کا درست طریقہ دیکھیں۔ تیر کے نشان کے ذریعہ حروف کو لکھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ اُس کے مطابق لکھائی کی مشق کریں تاکہ آپ اُسے آسانی سے اور درستی سے لکھ سکیں۔ تب ہی آپ طالب علم کو آسانی سے اور صحیح لکھنا سکھا سکیں گے۔ آپ نیچے لکھے گئے طریقہ کی مدد سے طالب علم کو لکھنا سکھا سکتے ہیں۔

۱-

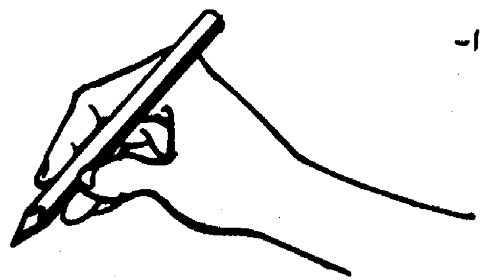

دیکھیں آیا آپ کے طالب علم نے ٹھیک طریقے سے پینسل پکڑی ہوئی ہے۔ اور کاغذ بھی درُست طریقے سے رکھا ہوا ہے یا نہیں اور اگر ضرورت پڑے تو اُستاد طالب علم کا ہاتھ پکڑ کر اُس کی راہنمائی کرے۔

۲-

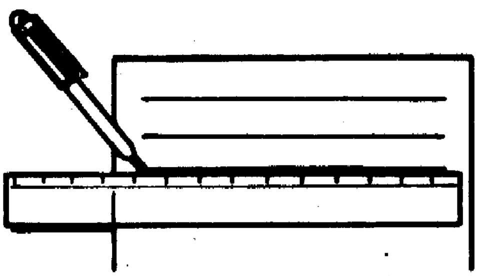

پہلے سبق ہی سے اُستاد بار بار گائیڈ لائن استعمال کرنے کی ضرورت پر زور دے۔ اور بتائے کہ کس طرح حروف کو خوش خط بنا سکتے ہیں۔ طالب علم کو چاہیئے کہ وہ گائیڈ لائن سے ٹھیک ٹھیک لکھنا سیکھے۔

۳- لکھائی کے دوران چند طالب علموں کو اضافی مدد چاہیئے تاکہ وہ اپنی لکھائی بہتر کر سکیں۔ اگر آپ کے طالب علم کو حرف لکھنے میں مشکل پیش آئے تو اُسے آپ دائرہ بنانے .کی مشق کروائیں اور اس کے بعد سیدھی کھڑی لکیر کی مشق (اوپر سے نیچے کی طرف) کروائیں۔

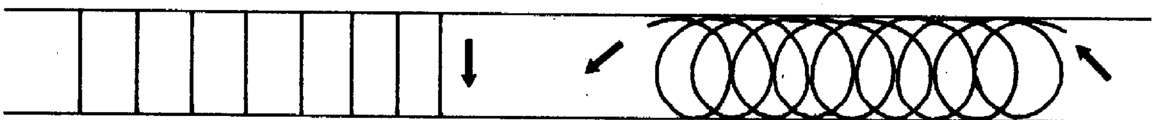

۴- شروع کے اسباق میں آپ کے طالب علم کو لکھنے کی مشق زیادہ کرنی پڑے گی۔ ہر آواز اور حرف کو سکھاتے وقت اُسے بولنے کو کہیں۔ اُس کو صرف آواز سکھائیں۔ حرُوف کا نام ہر گز نہ سکھائیں۔ ہر سبق کے پہلے صفحہ کے اوپر اس سبق کے نئے حروف دیئے گئے ہیں جن سے لکھائی سکھائی جا سکتی ہے۔ سبق نمبر ۱۷ کے بکس نمبر ۳ میں لکھائی کے لئے اضافی مشق دی گئی ہے۔

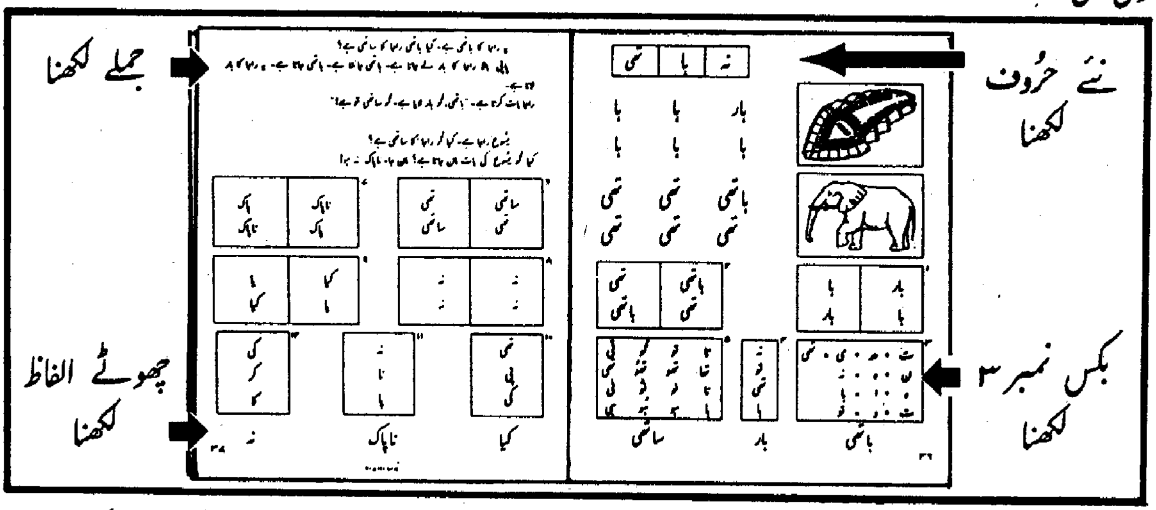

سکھانے کے دوران الفاظ اور حروف کے حصّے بولتے جائیں۔ طالب علم سے کہیں کہ لکھتے وقت وہ بھی بولا کرے۔ حروف لکھنے کے بعد جلد ہی چھوٹے الفاظ لکھنا شروع کریں۔ شروع کے سبقوں میں جب طالب علم اچھی طرح لفظ لکھنا سیکھ جائے تب جملے لکھنا شروع کرے۔ اور بعد میں آہستہ آہستہ چھوٹے جملوں سے بڑے جملوں کی طرف بڑھے۔ اپنے طالب علم کو بتائیں کہ بعد میں ہم اُسے نام لکھنا، دوست کا پتہ اور خط لکھنا سکھائیں گے۔

ہر سبق دہراتے ہوئے آپ خود نئے حرُوف لکھنے کی مشق کریں۔ بعد میں آپ اپنے طالب علم کو درست طریقہ سے مشق کروائیں۔

۱۰ گھر کا کام

ہر طالب علم کے پاس اپنی اپنی کتاب اور کاپی ہونی چاہیۓ تاکہ اُستاد سبق پڑھانے کے بعد گھر کا کام دے سکے۔ طالب علم کی آسانی کے لئے اسے تمام نئے حرُوف اور تمام الفاظ اور تمام جملے گھر پر لکھنے کے لئے کہیں۔ طالب علم گھر کا کام کاپی پر کرے اور بعد میں اپنے اُستاد کو دہرائی شروع کرتے ہوئے یہ کام چیک کروائے۔

طالب علم کے لئے دُوسرا گھر کا کام یہ ہوگا، کہ کہانی کے الفاظ میں سے نئے حروف کے حصّوں کو ڈھونڈے اور ان کے نیچے لکیر لگائے۔

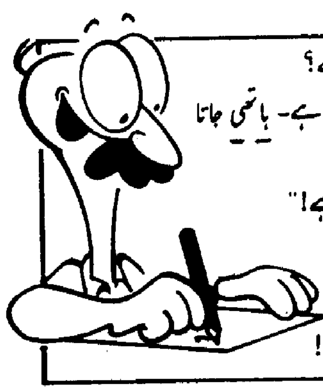

یہ راجا کا ہاتھی ہے۔ کیا ہاتھی راجا کا ساتھی ہے؟
پاپی بالا راجا کا ہار لے جاتا ہے۔ ہاتھی جانتا ہے۔ ہاتھی جاتا لاتا ہے۔
راجا بات کرتا ہے۔ "ہاتھی، تُو ہار لایا ہے۔ تُو ساتھی تو ہے!"

یسُوع راجا ہے۔ کیا تُو راجا کا ساتھی ہے؟
کیا تُو یسُوع کی بات مان جاتا ہے؟ مان جا۔ ناپاک نہ ہو!

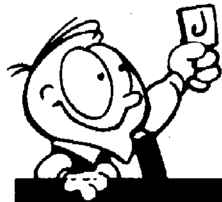

الفاظ والے کارڈ

۱ تصویر والے الفاظ سکھانا

۲ تصویر والے الفاظ ڈھونڈنا

۳ خانوں والے الفاظ سکھانا

۴ الفاظ والے کارڈ اِستعمال کرنا

۵ جُملے سکھانا

اگلے صفحہ پر ایسے الفاظ تحریر ہیں جن کو چوتھے قدم کی ہدایت کے مطابق (الفاظ والے کارڈ استعمال کرنا) ہر سبق کے لئے استعمال کئے جائینگے ۔ سبق کا نمبر ہر ایک کارڈ کے پیچھے ہے ۔ اگر اُستاد کسی دوسرے کارڈ پر الفاظ نقل کرے تو اُسکا حجم تحریر کردہ الفاظ کے مطابق رکھے کارڈ بنا کر اُستاد اُن کو سنبھال رکھے تاکہ بوقتِ ضرورت اِستعمال کر سکے۔ طلبہ بھی اپنے کارڈ پر الفاظ لکھیں تاکہ وہ انکو زیرِ استعمال لا سکیں ۔ ہر ایک سبق کے چوتھے قدم کے لئے صرف وہ کارڈ نقل کریں جو تدریسی کام کے لئے درکار ہوں ۔ اگر پُرانے الفاظ نئے اسباق میں آئیں تو اُنکی دُھرائی بزریعہ کارڈ اور الفاظ کرتے رہیں ۔

مثلاً سبق نمبر ۱ کے لئے :

پیچھے کے صفحہ پر جس پر ۱ لکھا ہے وہاں سے اُستاد کارڈ نقل کرے اور پھر انکو سبق نمبر ۱ کے چوتھے قدم کے لئے اِستعمال کرے ۔ ابتدائی سبق اور بعد کے اسباق کے لئے طلبہ و اُستاد اپنے کارڈ پر نئے نئے الفاظ لکھیں اور پھر انکو نئے اسباق کے ساتھ استعمال میں لائیں ۔ سبق کے دونوں صفحات کے حاشیہ میں نئے الفاظ مندرج ہیں ۔

چوتھا قدم

(الفاظ والے کارڈ)

را	مال	جال
لاتا	لا	تالا
راجا	تاجا	لالا
تارا	نل	لا
جاتا	نال	لال
یہ	جا	جا
ہے	کا	تا
جالا	کان	لال
ران	کاکا	ما
کاکی	کالا	مالا

۵	۲	۱
۵	۲	۱
۵	۳	۱
۵	۳	۱
۵	۳	۱
۶	۳	۱
۶	۴	۱
۶	۴	۲
۶	۴	۲
۷	۴	۲

اختتام

ہماری دِلی دُعا ہے کہ خداوند اپنے فضل سے آپ کو ثابت قدم رہنے کی طاقت بخشے تاکہ آپ آئندہ ہفتوں میں طاقت سے معمور ہو کر ہر طرح کی قربانی دینے سے دریغ نہ کریں۔ کتاب مقدس سے گواہی دینے کے باعث، محبت و محنت کی بدولت خُداوند آپ کو اپنی برکات سے مالا مال کرے۔

طالب علم کو پڑھانے سے پہلے یہ تاکید کریں کہ جس طرح اس نے آپ سے سیکھا۔ اسی طرح وہ دوسرے کو بھی سِکھائے۔ تاکہ وہ بھی "دیے سے دیا جلائے"۔

نوٹ:

لکھائی کا طریقہ

غو	غ	ٹ	ٹو	آئی	ڈھا	دو
زیہ	جیہ	ژا	ٹی	مو	ظا	ق
قیہ	بھیہ	ژہ	ڑ	لی	تّا	میہ
ض	ضا	ح	خو	خاک	نو	و
ش	شیہ	ٹھا	قی	لقب	ب	ڈا
لہر	ث	ژ	ثہ	ئق	کلا	ذ
ۃ	ی	کو	ف	فا	غ	ڑھ
لٹک	لعہ	ضا	خی	آو	پھ	پو
ظا	طو	گیہ	گھو	ص	آ	زی